Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ وَمِنْ غَیْرِ ... عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۲۲ صلح ۱۳۴۶ھش ۱۱ شوال ۱۳۸۶ھ ۲۲ جنوری ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۷

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۱ جنوری۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ

تمام کارکنان جلسہ سالانہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۳ جنوری بروز سوموار دس بجے صبح جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ

(افسر جلسہ سالانہ)

○ مکرم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی ماڈل ٹاؤن لاہور دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ظہور حسین انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

الحمدللہ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے

اہل ربوہ مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور ہر ممکن خدمت بجالانے کے لئے پوری طرح مستعد ہو چکے ہیں

انتظامات کو مزید بہتر بنانے اور زیادہ سے زیادہ سہولت بہم پہنچانے کے لئے متعدد نئے اقدامات

ربوہ ۲۱ جنوری۔ جماعت احمدیہ کے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات اللہ تعالےٰ کے فضل سے پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔ اور اب اہل ربوہ جن کی اہم واہم ڈیوٹیاں مقرر کر دی گئی ہیں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کی آمد کے بعد اشتیاق منتظر ہیں۔ وہ دیدہ و دل فرش راہ کئے چشم براہ ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خوش نصیب مہمانانِ کرام تشریف لائیں اور وہ انہیں صمیم قلب سے خوش آمدید کہنے اور دلی ذوق و شوق کے ساتھ خدمت بجالانے اور ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کی غیر معمولی سعادت سے بہرہ ور ہوں۔

کل محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات بفضلہ تعالےٰ پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں نمائندۂ الفضل کو ایک خصوصی ملاقات میں بتایا کہ تمام ضروری اجناس فراہم کر دینے کے علاوہ لنگر خانے ہر طرح درست اور تیار کر دیئے گئے ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ امسال گزشتہ سال کی نسبت پرالی زیادہ مقدار میں فراہم کی گئی ہے۔ امید ہے اس بارہ میں امسال نسبتاً زیادہ سہولت رہے گی۔

آپ نے مزید بتایا کہ امسال ایوان محمود (ہال خدام الاحمدیہ) کی وجہ سے رہائش کے انتظام میں بھی مزید سہولت پیدا ہوئی ہے۔ اضلاع سیالکوٹ اور سرگودہا کی جماعتوں کو اس میں ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا ہے چنانچہ اس سال فیمیلیز کو ٹھہرانے کے لئے تعلیم الاسلام کالج کے فضل عمر ہوسٹل میں گنجائش نکالی گئی ہے۔ یہ نیا انتظام ان کے لئے زیادہ مناسب اور آرام دہ ثابت ہوگا۔ اسی طرح فضل عمر فاؤنڈیشن کی نئی تعمیر شدہ عمارت میں بھی بعض فیمیلیز ٹھہر سکیں گی۔ مزید برآں جماعتی قیامگاہوں میں میٹھا پانی مہیا کرنے کے لئے امسال باقاعدہ ایک ٹینکر کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے بھی امسال پانی کی سپلائی کو باقاعدہ بنانے میں انشاء اللہ بہت سہولت رہے گی

آپ نے فرمایا مہمانوں کو چاہیئے کہ وہ جن جماعتی قیامگاہوں میں ٹھہریں۔ وہاں کے افسر مہمان نوازی سے اپنے نام کا ٹکٹ حاصل کر لیں۔ یہ امر بھی ان کے لئے انشاء اللہ تعالےٰ کئی لحاظ سے بہت سہولت کا موجب ہوگا۔ انتظامات کو مزید بہتر بنانے اور زیادہ سے زیادہ سہولت بہم پہنچانے کے لئے نئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ امسال ایک "نظامت محنت" بھی قائم کی گئی ہے۔ یہ نظامت جملہ لنگر خانوں اور دیگر انتظامات کے لئے حسب ضرورت مزدور وغیرہ فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔ اس طرح پوری کوشش کی جائے گی کہ مزدوروں کی کمی کی وجہ سے کہیں بھی کوئی رخنہ پڑنے نہ پائے۔ اسی طرح جماعتی نظام کے تحت مستورات کو ٹھہرانے کے انتظامات میں بعض نئی سہولتوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تاکہ ان کی ضروریات کو کم سے کم وقت میں بسہولت پورا کیا جا سکے۔

الغرض اہل ربوہ مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور ہر ممکن خدمت بجالانے کے لئے پوری طرح مستعد ہو چکے ہیں۔ ان کی نگاہیں راہ تک رہی ہیں کہ حضور علیہ السلام کے مہمان تشریف لائیں۔ جوق در جوق تشریف لائیں اور پہلے سے بہت بڑھ کر تعداد میں تشریف لائیں اور اس طرح خدائی وعدوں کے پورا ہونے میں حصہ دار بنیں جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکتوں سے مالا مال ہوں اور خود انہیں بھی خدمت بجالانے کی غیر معمولی سعادت سے بہرہ ور ہونے کا موقعہ عنایت کریں۔

جلسہ سالانہ پر جماعتی ملاقاتوں کے پروگرام میں تبدیلی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے جلسہ سالانہ کے ایام میں جماعتی ملاقاتوں کے پروگرام میں سپیشل گاڑیوں کے انتظام کی وجہ سے کچھ تبدیلی کی گئی ہے۔ یہ تبدیلی سرگودہا شہر و ضلع جھنگ شہر و ضلع اور آزاد کشمیر کی جماعتوں سے تعلق رکھتی ہے:

(۱) سرگودہا شہر و ضلع کی جماعتوں کی ملاقات ۲۸/۱۲ شام کی بجائے ۲۹/۱۲ صبح ۹ بجے ہوگی۔ عرصہ ملاقات ۴۵ منٹ

(۲) جھنگ شہر و ضلع کی جماعتوں کی ملاقات ۲۹/۱۲ صبح کی بجائے ۲۸/۱۲ شام کو ½ ۷ بجے ہوگی۔ عرصہ ملاقات ۲۵ منٹ

(۳) آزاد کشمیر ۲۸/۱۲ شام ½ ۷ بجے عرصہ ملاقات ۱۵ منٹ

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۷ء

بندۂ حق کی مخالفت

(۳)

اب لیجئے تبصرہ نگار کی تحقیقات آپ لکھتے ہیں

"مولانا نے کتاب کے پہلے باب میں انیسویں صدی کے نصف آخر کی اس سیاسی و دینی صورت حال پر اختصار کے ساتھ تبصرہ کیا ہے جس سے برعظیم پاک و ہند کے مسلمان دوچار تھے۔ سیاسی بدحالی کے ساتھ ساتھ معاشی ابتری اور اخلاقی انحطاط کا احساس شدید تھا۔ نتیجے کے طور پر مسیح موعود کا تصور ایک امید و آرزو کی شکل اختیار کرکے بار بار مضطرب دلوں کو ٹٹولتا تھا۔ علاوہ ازیں انگریزی حکومت کا رویہ خاصا دلشکن تھا۔ اس حکومت کے زیر سایہ مذہبی آزادی تھی جس کا مطلب یہ تھا کہ غیر منظم مسلمانوں کے خلاف منظم آریہ سماجیوں اور پادریوں کے نعرۂ جہاد کا رنگ دیکھ چکے تھے اور جذبۂ جہاد کو کچلنے کے درپے تھے۔ یہ سارے امور مسلم ملت کی پریشانی خاطر کا باعث بنے رہے۔

اس پریشانی خاطر کو جمعیت خاطر میں بدلنے کے لئے کئی ہمدردان قوم سرگرم عمل تھے۔ بعض وہ تھے جو قوم کے جذبۂ جہاد کو قائم رکھ کر اسے تحفظ و ترقی کی راہ پر گامزن کرنا چاہتے تھے۔ بعض انگریز کے دل سے مسلمان کی متوقع "بے وفائی" کا وہم دور کرنے کے درپے تھے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اس کوشش میں تھے۔ کہ آریہ سماجیوں اور پادریوں کی دہرافشانی کا سدباب کریں۔ اس دوسرے گروہ میں سرسید اور ان کے کئی رفقاء شامل تھے۔ اسی گروہ کے مسلک سے ملتا جلتا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کا مسلک تھا۔ یہ گروہ جدید علوم کی روشنی میں دینی معاملات کی توجیہہ و تشریح کا ایسا طریق تھا کہ جہاں بھی جدید علم اور دین کے کسی مسئلے میں آویزش ہوتی وہاں فوراً تاویل سے کام لیتا اور دین کو سائنس کے تابع کر دیتا۔ جس چیز نے دین میں تاویل پسندی کے رجحان کو تقویت بخشی نتیجہ یہ نکلا کہ مرزا غلام احمد جو شروع میں عیسائی پادریوں اور آریہ سماجیوں کے مقابلہ میں تاویلوں سے کام لے رہے تھے۔ اور اسی طرح مسلم ملت میں دینی حمیت و کثرت مطالعہ کے اعتبار سے شہرت پا چکے تھے۔ اسی تاویلی مہارت کے بل بوتے پر رفتہ رفتہ مجدد پھر مسیح موعود اور آخر کامل و مسلّم نبی بن بیٹھے۔ اور وہ اس طرح کہ ان کے بعد کوئی اور نبی نہ ہوگا۔ گویا خاتم النبیین کے منصب پر خود کو فائز کر دیا۔"

(میثاق جنوری ۱۹۶۷ء صفحہ ۵۵)

ایسی کتاب پر تبصرہ کرنا جو کسی دینی تحریک کے متعلق ہو تقاضہ کرتا ہے کہ کتاب کے متعلق جو کچھ لکھا جائے وہ پوری پوری تحقیقات کے بعد لکھا جائے۔ اور یہی بات ہے جو اسرار احمد صاحب سے نہیں کی۔ آپ نے بھی ان لوگوں کی طرح جن کے دل میں کسی جماعت کے متعلق مخالفانہ باتیں سن کر تعصب بیٹھ جاتا ہے۔ مولوی ندوی صاحب کی باتوں پر یقین کر لیا ہے۔ حالانکہ مولوی ندوی صاحب نے یہاں وہی طریق کار استعمال کیا ہے جو عموماً اسلام کے متعلق مستشرقین کا وطیرہ ہے۔ یعنی بعض حالات و واقعات بیان کر کے ان سے غلط نتیجہ خود اخذ کر کے اس کو زیر تنقید معاملہ پر چسپاں کر دینا مثلاً ایک مستشرق نے اسلام کا توحید پر زور دینا اسی وجہ سے بیان کیا ہے۔ کہ چونکہ (سیدنا حضرت) محمد (رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) ایک ایسے ملک میں پیدا ہوئے تھے۔ جو صحرائی ہونے کی وجہ سے اپنے منظر میں یکسانی رکھتا ہے اور متنوع نہیں۔ اس لئے آپ طبعاً توحید کے علمبردار ہو گئے تھے۔ یہ بات خوا

حدیث النبیؐ

حَوَّلَ رِدَاءَہٗ

عن عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستسقی فحوّل الی الناس ظھرہ واستقبل القبلۃ یدعو ثم حوّل رداءہٗ ثم صلّی لنا رکعتین یجھر فیھما بالقراءۃ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم استسقاء (طلب بارش) کے لئے جنگل کی طرف تشریف لے گئے۔ آپ نے لوگوں کی طرف پیٹھ پھیر کر قبلہ کی طرف منہ کر لیا۔ اور دعا مانگنے لگے۔ بعد اس کے اپنی چادر الٹائی۔ ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔ دونوں رکعتوں میں قراءۃ بالجہر فرمائی۔

(بخاری باب الاستسقاء)

جماعت اسلامی

- بلا تبصرہ -

پاکستان ٹائمز مورخہ ۱۶ میں مسلم لیگ اسلام آباد نے جو قرارداد منظور کی ہے اس میں جماعت اسلامی (ڈاکٹر ٹیجر) کو حسب ذیل کردار کا حامل قرار دیا ہے

"جماعت اسلامی جو ایک مذہبی جماعت ہونے کی دعویدار ہے لیکن جس کا اصل کاروبار سیاست ہے۔ رویت ہلال کے متعلق اس گند سے جھگڑے میں پیش پیش ہونے سے نہ رک سکی۔ جماعت مذکور نے ایک بڑے محب وطن طبقے کا ذکر ایسے انداز میں کیا جو خود اس جماعت کے ان اصولوں کی توہین ہے جن پر یہ جماعت قائم ہونے اور تلقین کرنے کا دعوٰی کرتی ہے۔ اس جماعت کی غرض صرف یہ تھی کہ لوگوں کے دلوں میں اپنے لئے جگہ پیدا کرے اور اپنی ہستی کی یاد دہانی لوگوں کو کرائے۔ جماعت مذکور کا ماضی اور حال ایسے اضداد کا مجموعہ اور ابن الوقتی کی پالیسیوں سے پُر ہے کہ یہ جماعت اب بے نقاب ہو چکی ہے عید سے قبل جو تحریک اس جماعت نے چلانی چاہی وہ اس ناکامی کا ثبوت ہے جس کا شکار اس جماعت کے لیڈر ہو چکے ہیں۔"

یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ گورنمنٹ اور روشن خیال پاکستانی خاصکر مسلم لیگ کا یہ فرض ہے کہ جمہور کو اس قسم کے لوگوں اور ان کی کارستانیوں سے متنبہ کر دے۔

ہ کتنی مضحکہ خیز ہو مگر اسلام کی اہمیت کم کرنے کے لئے اثر انداز ہو سکتی ہے۔

بعینہٖ یہی ٹرک (TRICK) مولانا ندوی صاحب نے استعمال کیا ہے۔ آپ نے زمانہ کے مجرد واقعات بیان کرکے یہ تصور دینا چاہا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان واقعات سے فائدہ اٹھا کر دعوٰے کر دیا۔ اگر آپ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا خالی الذہن ہو کر مطالعہ کرتے اور دیانتداری سے کام لیتے تو آپ کو یہ یقین کر لینا مشکل نہیں تھا۔ کہ جس الامام المہدی اور مسیح موعود کی پیشگوئیاں احادیث نبویہ میں موجود ہیں اور حدیث مجددین میں جو مجددین کی بعثت کی خبر دی گئی ہے۔ یہ واقعات تقاضا کرتے تھے کہ وہ امام اس زمانہ میں پیدا ہوتا۔ دونوں باتوں میں بظاہر شاید کوئی فرق معلوم نہیں ہوتا۔ مگر اگر غور کیا جائے تو دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ خاصکر آج تو یہ بات پہلے سے ہر رجا طور پر واضح ہو چکی ہے۔ کیونکہ انگریز کی یہاں آمد کے وقت سے لے کر آج تک جبکہ وہ چلا گیا ہے کوئی مجدد پیدا نہیں ہوا۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ارشاد فرمودہ چند اہم ہدایات

(۳)

اکرامِ ضیف کی اہمیت

یہ مہمان نوازی نہیں کہ مہمان سے ایسے طریق سے سلوک ہو کہ جس سے ظاہر ہو کہ ہم اس پر احسان کرتے ہیں۔ مہمان کو اعزاز دینا چاہیئے کیونکہ خدا نے مہمان کو عزت کا درجہ دیا ہے اس لئے مہمان کے خوش کرنیکی کوشش کرنی چاہیئے۔۔۔۔ کوئی مہمان ہو۔ فطرت کے اقتضاء۔ شریعت کے منشاء کے ماتحت مہمان کی عزت ہی کرنی چاہیئے۔ مہمان کی سخت بات کی برداشت کرنی چاہیئے۔ بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں کہ مثلاً اب کھانا نہیں ملتا۔ دیر سے کیوں آئے۔ یا کھانے آئے ہو یا سننے۔ بیسیوں قسم کی باتیں لوگ مہمان کا رتبہ نہ سمجھنے کی وجہ سے کر گزرتے ہیں۔ ذی وجاہت لوگوں کی عزت و توقیر ہی مہمان نوازی نہیں کیونکہ یہ لوگ تو جہاں بھی جائیں گے ان کی عزت ہوگی۔ اگر کوئی غریب ماشکی ہے یا موچی ہے یا اور اسی قسم کا پیشہ ور شخص ہے تو چاہیئے کہ اس کی عزت کی جائے اور اگر اس کی عزت کی جائے گی تو وہ خدا کے حکم کے ماتحت ہوگی۔ اگر امیر کی عزت کی جائیگی تو اس کو اکرامِ ضیف نہیں کہہ سکتے کیونکہ امراء کی عزت تو دنیادار بھی کرتے ہیں۔

اور یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اکرامِ ضیف صرف کھانے پینے میں ہی نہیں ہوتا بلکہ ہر قسم کے معاملات میں ہوتا ہے۔ امراء چونکہ اپنے گھروں میں اچھا کھانا کھاتے ہیں اس لئے ان کے کھانوں میں اگر کسی عمدہ چیز کا اضافہ کیا جائے تو ہونا چاہیئے۔ یہ بات حضرت اقدس کے سامنے پیش ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ خدا نے بھی یہ امتیاز کیا ہے تو میں کیوں نہ کروں لیکن مَیں نے بتایا ہے کھانے پینے میں ہی اکرامِ ضیف نہیں۔ عام برتاؤ اور ظاہری سلوک میں بھی یہ بات ہے۔ ایک غریب دال پر خوش ہو جاتا ہے اگر اس کو خندہ پیشانی کے ساتھ دی جائے لیکن کسی کو کھانا عمدہ دیا جائے مگر برتاؤ اچھا نہ ہو تو وہ اچھا کھانا اس کے دل کو خوش نہیں کر سکتا۔

پس احترام کرنے میں امیر اور غریب کی تمیز نہیں ہونی چاہیئے۔ سب کی عزت کی جائے۔ امیروں کی عزت کرنا عزت کرنا نہیں کیونکہ وہ تو ہر جگہ اپنی عزت کرا لیتے ہیں۔ پس مَیں نصیحت کرتا ہوں کہ آپ لوگوں میں سے جو دوست اپنے تئیں خدمت کے لئے پیش کر سکیں۔ وہ خود تکلیف اٹھا کر کام کریں تا کہ خدا کے فضل کے وارث ہوں اور اس فرض کو بھی ادا کریں جو خدا اور فطرت کی طرف سے آپ پر عائد ہوتا ہے۔

(الفضل ۱۸ر دسمبر ۱۹ء صٹ)

میزبان معمولی چیز نہیں بلکہ بہت اعلےٰ شے ہے اور اس لئے اعلےٰ ہے کہ اس میں خدا کی صفت کی جھلک ہے کیونکہ خدا بھی میزبان ہے۔ اللہ تعالےٰ جب دیکھتا ہے کہ میرے بندے نے جب اپنے محدود وسامانوں سے میزبانی کی ہے تو مَیں جو کہ غیر محدود وسامانوں والا ہوں۔ مَیں کیوں نہ اس کی میزبانی کروں۔ پس یہ ایک نہایت اعلےٰ اور عمدہ شے ہے جس سے خدا مہربان ہوتا ہے اور اس کی رحمت جوش میں آتی ہے اس لئے مَیں قادیان والوں کو اور خاص کر جلسہ میں کام کرنے والوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ پورے طور پر میزبان بنیں اور خدمت اور تواضع کے علاوہ محبت اور اخلاق سے آنے والوں کے ساتھ پیش آئیں۔

(الفضل ۲۵ر دسمبر ۲۵ء صٹ)

مہمانوں سے اخلاق و محبت سے پیش آئیں

مَیں۔۔۔۔ امید کرتا ہوں کہ۔۔۔۔ آنے والوں کے ساتھ اخلاق اور محبت سے پیش آئیں گے کیونکہ میزبان خدا کی نعمتوں اور رحمتوں کو بڑھانے کا ذریعہ ہے۔ خدا کی محبت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ ایمان کے بڑھانے کا ذریعہ ہے۔

(الفضل ۲۵ر دسمبر ۲۵ء صٹ)

قادیان کے لوگ جو مہمانوں کی خدمت کا کام کرتے ہیں ان کو بعض دفعہ اپنی طبیعت اور خواہش کے خلاف باتیں دیکھنی اور سننی پڑتی ہیں کیونکہ جلسہ کے موقع پر جو لوگ آتے ہیں ان میں بعض کمزور طبع ہوتے ہیں اور بعض غیر احمدی ہوتے ہیں اور بعض جوشیلے لوگ ہوتے ہیں۔ پھر سفر میں صابر لوگ بھی جوشیلے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ان سخت باتوں کو خیال میں نہ لائیں اور حتی الوسع مہمانوں کو آرام پہنچانے کی کوشش کریں۔

(الفضل ۲۱ر دسمبر ۲۲ء ص۱۲)

مقامی دوست مہمانوں کے لئے سامان مہیا کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

اخراجات جلسہ بڑے ہوتے ہیں۔ باہر کے لوگوں کی طرف سے جلسہ کے لئے ہزاروں روپیہ آتا ہے اس میں ہمارا چندہ بھی زیادہ ہونا چاہیئے ایک تو احمدی ہونے کے لحاظ سے ایک مقامی اور میزبان۔ گو جو لوگ آئیں گے وہ مہمان تو خدا کے ہوتے ہیں مگر ہمارے بھی مہمان ہیں کیونکہ ہم قادیان میں رہتے ہیں۔ پس بلحاظ قادیان کے باشندے ہونے کے اور کیا بلحاظ یہاں رہنے کے کہ جو لوگ ہجرت کر کے یہاں آ گئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ اس میں چندہ دوسروں کی نسبت زیادہ دیں۔

(الفضل ۱۴ر دسمبر ۲۲ء صٹ)

جتنے زیادہ آدمی جلسہ پر آئیں گے اتنا ہی خرچ زیادہ ہوگا اس لئے قادیان کے لوگوں کو بھی اور باہر کے لوگوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ جلسہ پر آئیں ان کے اخراجات کا انتظام کریں خدا تعالےٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وعدہ ہے کہ یاتیک من کل فج عمیق ویاتون من کل فج عمیق کہ دور دور سے تیرے پاس تحائف آئیں گے اور دور دور سے لوگ تیرے پاس آئیں گے۔ آنے والوں کو خدا تعالےٰ نے پیچھے رکھا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ اس لئے رکھا ہے کہ مہمان کے لئے سامان پہلے مہیا ہونا ضروری ہے ہماری جماعت کے لوگوں کو کوشش کرنی چاہیئے کہ خدا تعالےٰ انہیں یاتیک من کل فج عمیق کا مصداق بنائے اور وہ سامان مہیا کرنے والے ہوں۔ پھر یاتون من کل فج عمیق کا نظارہ دیکھیں۔

(الفضل ۲۵ر نومبر ۲۷ء صٹ)

قادیان کے لوگوں کو خصوصیت سے اس (چندہ کی تحریک) میں حصہ لینا چاہیئے کیونکہ وہ دوہرے میزبان ہیں۔ ایک احمدی ہونے کے لحاظ سے دوسرے قادیان میں رہنے کے لحاظ سے۔ کیا عجب ہے کہ اگر وہ اس نیکی کے کام میں حصہ لیں۔ تو خدا تعالےٰ بعض کے دلوں کو جو زنگ لگا ہوا ہے اُسے دور کر دے۔ اور جو نفاق کا رنگ چڑھا ہوا ہے۔ اسے اڑا دے۔

(الفضل ۲۵ر نومبر ۲۷ء صٹ)

میرے نزدیک جلسہ کے اخراجات کی برداشت قادیان کے رہنے والوں یا زیادہ سے زیادہ ضلع گورداسپور کے احمدیوں کو کرنی چاہیئے۔ کیونکہ مہمان نوازی مقامی لوگوں کا ہی حق ہوتا ہے اور مقامی مہمان نوازی انہی لوگوں کے ذمہ ہوتی ہے جہاں وہ کام کیا جاتا ہے۔ اسلام نے مہمان نوازی پر جس قدر زور دیا ہے اسے مدنظر رکھتے ہوئے یہ کوئی بڑی بات نہیں دنیا میں لوگ اس سے بہت بڑے بڑے کام کرتے ہیں لیکن نقص یہ ہے کہ بہت سے لوگ اس کی اہمیت کو نہیں سمجھتے۔ اور بہت سے لوگوں کے دلوں میں وہ توکل نہیں جس کی ایسے کاموں کے لئے ضرورت ہوتی ہے۔

(الفضل ۲۷ر دسمبر ۲۸ء صٹ)

مقامی پیشہ ور دوست بھی اپنی خدمات پیش کریں

پیشہ وروں کو چاہیئے کہ کچھ وقت شمولیت جلسہ میں دیں اور کچھ وقت جلسہ کے کام میں لگائیں۔ کچھ وقت خدا تعالےٰ کے لئے بھی وقف کرنا چاہیئے۔ کام تو ہر روز کرتے ہی ہیں مگر سال کے بعد یہ تین چار دن ایسے آتے ہیں جن میں اگر خدا ان کو توفیق دے تو اپنے کام کے سوا دوسرا کام کرنا پڑتا ہے۔ پس انہیں چاہیئے کہ اس ثواب سے محروم نہ رہیں آخر باہر سے تاجر بھی آتے ہیں۔ زمیندار بھی آتے ہیں۔ پیشہ ور بھی آتے ہیں۔ وہ اپنے کام چھوڑ کر ہی آتے ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ قادیان یا اس کے ارد گرد کے زمیندار اپنے کام کو ان کے لئے نہ چھوڑیں اور قادیان کے پیشہ ور مہمانوں کی خدمت کرنے کے لئے اپنا وقت صرف نہ کریں۔ مَیں سوائے تاجروں کے سب سے کہتا ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ وہ اپنے آپ کو اس کام کے لئے پیش کریں۔
(الفضل ۲۵ دسمبر ۲۵ء صلا)

دکان دار احباب بھی مہمانوں کی خدمت کر سکتے ہیں

دکان دار بھی اپنی دکان داری کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کر سکتے ہیں۔ مثلاً اس طرح کہ چیزیں فروخت کرتے ہیں وہ اتنا نفع نہ لگائیں کہ لوگ اس کو لوٹ سمجھیں۔ یہ انکی خدمت ہے اور پھر دکان اس وقت لگائیں جس وقت مہمان جلسہ کے وقت سے فارغ ہوں اور اس وقت دکان بند کر دیں جب مہمانوں کے جلسہ گاہ میں جاکر تقریریں سُننے کا وقت ہو۔ یہ بھی خدمت ہے کیونکہ اگر یہ تقریروں کے وقت میں دکان لگائیں گے تو بعض کمزور طبیعتوں کے جلسہ میں جانے میں روک پیدا ہوگی۔ پھر دکان داروں کی یہ بھی خدمت ہے کہ جب مہمان آئیں تو یہ خوش خلقی سے ان سے بات کریں۔ اگر وہ سختی بھی کریں تو یہ نرمی اختیار کریں کیونکہ ان کی حیثیت گاہک ہی کی نہیں مہمان کی بھی ہے۔ اگر ان سے کوئی چیز مہمان طلب کرتا ہے اور وہ انکے پاس نہیں تو یہی نہیں کہہ دینا چاہیئے کہ میرے پاس نہیں بلکہ مہمان کو بتا دینا چاہیئے کہ فلاں جگہ سے یہ چیز ملے گی۔ اور اگر ہو سکے تو وہاں سے لے دینی چاہیئے یہ بھی ان کی خدمت ہے۔
(الفضل ۱۳ دسمبر ۲۲ء صلا)

دکان دار کارکنان جلسہ سالانہ سے پورا پورا تعاون کریں

یہ بھی شکایت ہے کہ جلسہ کے موقع پر باوجود منع کرنے کے دکان دار اپنی دکانیں کھول لیتے ہیں۔ وہ لوگوں پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم یہاں صرف دین کی خاطر آئے ہیں لیکن جلسہ ان کے جھوٹ کو ظاہر کر دیتا ہے اور بتا دیتا ہے کہ وہ دین کے لئے نہیں بلکہ دنیا کمانے آئے ہیں جلسہ صرف تین دن ہوتا ہے ان دنوں میں دین کمانے کا موقع بھی مل سکتا ہے لیکن جلسہ شروع ہونے سے پہلے اور جلسہ ختم ہونے کے بعد دکانیں کھولی جا سکتی ہیں اور دنیا کمائی جا سکتی ہے۔ اور اگر دکان دار قربانی کریں تو خدا تعالیٰ انہیں زیادہ بھی دے سکتا ہے لیکن وہ مرکز کی ہر بات پر عمل نہیں کرتے . . . . ایک طرف امور عامہ والے دکانیں بند کراتے جاتے ہیں اور دوسری طرف دکانیں کھلتی جاتی ہیں۔ یہ طریق دھینگا مشتی اور آنکھ مچولی کا ہے اس سے دیکھنے والے پر بُرا اثر پڑتا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ یہ دنیا دار لوگ ہیں دین کا یونہی نام لیتے ہیں۔ لیکن یہ بھی زیادتی ہوگی اگر جلسہ گاہ کے پاس کھانے پینے کی چند دکانیں نہ ہوں تا ضرورت مند اپنی ضرورت پوری کر سکیں۔
(الفضل ۱۶ دسمبر ۵۲ء صد)

(باقی)

(مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ!

سرمہ نور

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ فیوضات رجسٹرڈ

کا لیبل دیکھ لیا کریں

جلسہ سالانہ پر ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے خریدیں

شفاخانہ فیوضات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت و صفائی کے لئے

تمام سرموں اور

کاجلوں کا سرتاج

آنکھوں کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ

جملہ امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

معلّمین وقفِ جدید کی تقرری کے سلسلے میں

ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید)

معلمین کی تعلیمی کلاس کے اختتام پر معلمین کی نئی تقرریوں پر غور کیا جائے گا۔ ایسی تمام جماعتیں جو اپنے ہاں وقفِ جدید کا مرکز قائم کرنا چاہتی ہیں وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنے کوائف سے مطلع کریں ورنہ سال کے دوران میں ایسی درخواستوں پر غور کرنا مشکل ہو گا۔

(۱) **وقفِ زمین** - حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق جو دیہات دس ایکڑ یا زائد زمین وقف کریں ان کا حق بہر حال مقدم سمجھا جائے گا۔ اس میں ایسی زمین شمار نہیں ہو گی جو بنجر اور بیکار ہو۔

(۲) **عارضی مراکز** - اگر زمین وقف نہ ہو سکے تو جو دیہات سالانہ چندہ وقفِ جدید کے علاوہ قیام مراکز کے سلسلہ میں اوسطاً دس ایکڑ زمین کی آمد کے لگ بھگ دینے کا وعدہ کریں ان کے ہاں بھی عارضی مرکز کھولا جا سکتا ہے جبتک یہ سالانہ رقم ادا کرتے رہیں۔

(۳) **ایسی جماعتیں** جو نامساعد حالات کی بناء پر مرکز کے قیام کے لئے کچھ بھی ادا نہ کر سکیں مگر تربیت یا ارشاد کے لحاظ سے غیر معمولی توجہ کی مستحق ہیں ان کو بھی حسبِ توفیق مدنظر رکھا جاتا ہے۔

(۴) ایسی جماعتیں جو نئی قائم ہوئی ہیں اور احمدیت کے رنگ میں صحیح تربیت کی محتاج ہوں وہاں بھی ابتدائی عرصہ کے لئے مرکز کھولا جا سکتا ہے۔

پس ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے امراء صاحبان اپنے مطالبات ارسال فرمائیں۔

خاکسار مرزا طاہر احمد
ناظم ارشاد وقفِ جدید

پہلی قسط

دعائیہ فہرست مجاہدین تحریکِ جدید

جنہوں نے ۲۹ رمضان المبارک سے پہلے ادائیگی فرمائی

جماعتِ احمدیہ جھنگ صدر

(مرسلہ مکرم جمال الدین احمد صاحب سیکرٹری مال)

۱- قاضی عنایت اللہ صاحب	۳۲-۲۵
۲- عبد الرحمٰن صاحب گھڑی ساز	۵۳-۰۰
۳- مبارکہ اختر صاحبہ	۱۲-۰۰
۴- چوہدری عبد الغفور صاحب بمعہ لواحقین	۷۰-۰۰
۵- قاضی محمد افضل صاحب	۱۰-۰۰
۶- محمد طفیل صاحب ولد اکبر علی صاحب	۱۰-۰۰
۷- سردار محمد صاحب ولد شیخ محمد صاحب	۱۰-۰۰
۸- چوہدری حشمت علی صاحب	۲۸-۰۰
۹- جمال الدین احمد صاحب بمعہ لواحقین	۵۰-۰۰
۱۰- قاضی محمد اسلم صاحب	۱۰-۰۰
۱۱- مہر اللہ یار خان صاحب	۱۶-۰۰
۱۳- چوہدری محمد صدیق صاحب	۱۲-۰۰
۱۳- مقبول احمد صاحب	۱۰-۰۰
۱۴- چوہدری محمد عبد العزیز صاحب ایم۔اے	۲۵-۰۰
۱۵- عبد الرحمٰن صاحب ننگلی	۳۷-۰۰
۱۶- محمد رفیق صاحب ولد اللہ داد صاحب	۱۰-۰۰
۱۷- میاں شریف احمد صاحب بمعہ لواحقین	۹۵-۰۰
۱۸- رفیق احمد صاحب بمعہ لواحقین	۹۰-۰۰
۱۹- ماسٹر دوست محمد صاحب و فضل احمد صاحب	۱۰-۲۵

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ۱۶ روپے ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

جسمانی طاقت اور ذہنی بالیدگی کیلئے مشہور گولیاں افروڈوز قابل اعتماد ثابت ہو چکی ہیں شفاء میڈیکو لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے انعقاد میں اب صرف ایک ہفتہ باقی رہ گیا ہے۔ مقامی عہدیداروں سے التماس ہے کہ ان باقی چند ایام میں اس چندہ کی وصولی کے لئے پوری توجہ فرمائیں اور کوشش فرمائیں کہ ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے اور جلسہ سالانہ کے اخراجات میں کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ ہو۔ امید ہے جملہ عہدیداران جماعت اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان۔ جماعت احمدیہ لاہور کے ان احباب کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ جو اخبار الفضل مکرم غلام محمد ثاقب صاحب کے ذریعے حاصل کرتے ہیں کہ ان کو گر کر سخت چوٹ آئی ہے۔ جس کے باعث پرچہ تقسیم نہیں ہو سکا۔ احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا فرماویں انشاء اللہ کل پرسوں تک وہ تمام سابقہ پرچہ جات بھی آپ کی خدمت میں پیش کر دیں گے اور آئندہ کیلئے بھی باقاعدہ تقسیم فرمایا کریں گے

احباب جماعت کے لئے خوشخبری

سیرت خاتم النبیینؐ حصہ اوّل چھپ کر تیار ہو گئی

احباب یہ سن کر خوش ہوں گے کہ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقبول عام اور معرکۃ الآراء تصنیف "سیرت خاتم النبیین" (جو عرصہ سے نایاب تھی) کی پہلی جلد طبع ہو کر منظر عام پر آ گئی ہے۔ سیرۃ مقدسہ پر یہ تصنیفِ لطیف دلکش انداز بیان، جامعیت اور اختصار کے پہلو بہ پہلو مستند اور معتمد علیہ ہونے میں ممتاز مقام رکھتی ہے حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ نے کمال محبت و عشق کے جذبہ سے سرشار ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت و کردار کو موجودہ دور کے مذاق کے مطابق انتہائی دلنشین اور پرسوز رنگ میں پیش فرمایا ہے۔

احباب یہ بیش بہا تصنیف الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حاصل کر سکتے ہیں ——— قیمت فی جلد صرف ۵/- روپے

منیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

حضرت مسیح کشمیر میں

حضرت مسیح کے کشمیر کے سفر کی تفصیل تاریخی حقائق کی روشنی میں باتصویر

قیمت ڈیڑھ روپیہ

حکیم عبد اللطیف گولبازار ربوہ

حمائل معہ انگریزی ترجمہ

اور تفسیر القرآن انگریزی کی جلدیں

نیز دوسری کتب سلسلہ انگریزی - اردو - عربی ہماری دکان واقع گولبازار سے مل سکتی ہیں دوست مطلع رہیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید:۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں آپ کا ماہنامہ تحریک جدید کے دفتر تشریف لانا ہماری عزت افزائی کا باعث ہوگا۔ منیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید

ہمارا نصب العین؟

مومن کلاتھ ہاؤس قریشی مارکیٹ گولبازار سے ہر قسم کے سوتی و ریشمی کپڑے گرم چادریں اور شالیں ریشمی جائے نماز اور ساڑھیاں تسلی بخش نرخوں پر خرید فرما دیں۔

دیانتداری ہمارا نصب العین ہے

پروپرائٹر خواجہ عبد المومن سید محمد افضل شاہ ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام

میں

ہماری عارضی دکان گولبازار ربوہ میں ہو گی بیمار عورتوں کے معائنہ کا تسلی بخش انتظام ہوگا

منیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کا ذریعہ ہے

وزن کی زیادتی خطرناک ہوتی ہے!

ڈاڈلین

کی گولیاں کھا کر وزن کم کریں

اس خاکہ کے مطابق اپنے وزن کا جائزہ لیں

مردوں کے لئے: عمر ۴۶ سال سے زیادہ وزن پونڈوں میں	مردوں کے لئے: عمر ۳۰ تا ۴۵ وزن پونڈوں میں	مردوں کے لئے: عمر ۲۰ تا ۳۰ وزن پونڈوں میں	لمبائی فٹ انچوں میں	عورتوں کیلئے: عمر ۴۶ سال سے زیادہ وزن پونڈوں میں	عورتوں کیلئے: عمر ۳۶ تا ۴۵ سال وزن پونڈوں میں	عورتوں کیلئے: عمر ۲۵ تا ۳۵ وزن پونڈوں میں	لمبائی فٹ انچوں میں
۱۳۶	۱۳۴	۱۲۷	۵'-۱½"	۱۲۷	۱۲۱	۱۱۴	۵'-۱½"
۱۳۸	۱۳۶	۱۲۹	۵'-۲½"	۱۲۹	۱۲۳	۱۱۶	۵'-۲½"
۱۴۰	۱۳۸	۱۳۲	۵'-۳"	۱۲۹	۱۲۵	۱۱۸	۵'-۳"
۱۴۳	۱۴۰	۱۳۶	۵'-۳½"	۱۳۲	۱۲۷	۱۱۸	۵'-۳½"
۱۴۷	۱۴۳	۱۳۸	۵'-۴½"	۱۳۴	۱۲۹	۱۲۱	۵ ۴½
۱۴۹	۱۴۵	۱۴۰	۵-۵½	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۳	۵ ۵½
۱۵۱	۱۴۹	۱۴۳	۵-۶	۱۳۸	۱۳۲	۱۲۵	۵'-۶"
۱۵۶	۱۵۱	۱۴۷	۵'-۷"	۱۴۰	۱۳۴	۱۲۷	۵'-۷"
۱۵۸	۱۵۶	۱۴۹	۵ ۷¾"	۱۴۳	۱۳۶	۱۲۹	۵'-۷¾"
۱۶۵	۱۶۰	۱۵۱	۵' ۸½"	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۲	۵'-۸½"
۱۶۷	۱۶۵	۱۵۶	۵-۹¼	۱۴۹	۱۴۳	۱۳۴	۵-۹¼
۱۷۱	۱۶۷	۱۶۰	۵'-۱۰"	۱۵۱	۱۴۵	۱۳۸	۵'-۱۰"

تیار کردہ: ایم ویلم اشٹویگے جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان شفاء میڈیکو لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳

ڈاڈلین

غیر ضروری موٹاپے کو دور کرنے کے لئے جرمنی کی مشہور ڈاڈلین گولیاں استعمال کریں شفاء میڈیکو لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شفا میڈیکو کا سٹال جلسہ سالانہ

اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر ہم نے پہلی مرتبہ اپنا سٹال لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں اس سٹال میں بعض نہایت ہی مفید اور اہم ادویات جو کہ غیر ممالک سے آتی ہیں اور بہت ہی مقبول ہو چکی ہیں۔ بغرض فروخت پیش کی جاویں گی۔ ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ افرو ڈور:- ذہنی پریشانی۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ۔ چڑ چڑا پن۔ جلد غصہ آجانا۔ ذہنی انتشار۔ جلد تھک جانا۔ بے حد کمزوری۔ مردانہ کمزوری اور بانجھ پن۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے ایک بے بہا تحفہ ہے۔ قیمت ۵۰ گولیاں -/۱۵ روپے۔

۲۔ ڈاڈالین:- عورتوں اور مردوں دونوں کے لئے موٹاپے کو دور کرنے کے لئے اور وزن کم کرنے کے لئے بے ضرر اور نہایت مفید دوائی ہے اپنی افادیت کی وجہ سے بے حد مقبول ہے۔ قیمت ۵۰/- گولیاں -/۱۲ روپے ہے

۳۔ ایکنذالب مرہم:- ہر قسم کے ایکذیمے اور دھدری کیلئے بالکل نئے مرکبات سے تیار کردہ جرمنی مرہم ہے۔ قیمت فی ٹیوب -/۶ روپے ہے۔

۴۔ پوسٹرسان:- بواسیر کے لئے نہایت مفید مرہم ہے۔ قیمت فی ٹیوب -/۳ روپے ہے۔

۵۔ اینٹی اپی لیپٹی کم:- مرگی کی بیماری کا اس وقت تک کوئی علاج نہیں مگر یہ دوائی نہایت ہی مجرب ہے اور مرگی کی تمام اقسام کے لئے مکمل علاج ہے کئی ایسے مریض جو سالوں سے لاعلاج قرار دئے جا چکے تھے اسی سے شفا پا چکے ہیں۔ قیمت ۳۰ کیپسول -/۱۰ روپے ہے۔

۶۔ ایم ٹو ویلم:- شہد کو اللہ تعالیٰ نے شفا کا موجب قرار دیا ہے جرمن قوم نے اب شہد کے متعلق تحقیقات کرکے شہد کے ٹیکے بنائے ہیں جو کہ جگر کی جملہ امراض کیلئے عورتوں اور مردوں دونوں میں عام کمزوری اور خاص طور پر دل کی کمزوری اور بڑھاپے کی کمزوری کیلئے بیحد مفید ہیں ایسے مریض جنکو پیشاب سے شکر آتی ہو وہ بھی اسے بے دھڑک استعمال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اسکے استعمال سے شکر بجائے بڑھنے کے کم ہو جاتی ہے

۷۔ لڑگال:- ہر قسم کی قبض کے لئے نہایت مفید گولیاں ہیں۔ ۳۰ گولیوں کی شیشی۔

۸۔ ریلوی سی لوکل:- اگر کسی جگہ زخم ہو جائے تو اس کے چند قطرے زخم پر ڈالنے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے بچوں والوں کے گھروں میں کار خانوں میں۔ موٹر کار میں سفر کرنے والوں کے لئے بسوں وغیرہ اور ڈسپنسریوں میں اس کا رکھنا نہایت ہی مفید ہے۔

۹۔ کے ایچ ۳:- ۳۵ سال کی عمر کے بعد اگر اس کا ایک کیپسول روزانہ کھایا جائے تو انسان دل کی بیماریوں۔ شریانوں کی بیماریوں۔ نظر کی کمزوری قوت سماعت تمام کمزوری۔ جوڑوں وغیرہ کے دردوں۔ خون کے دباؤ کی بیماری سے بہت حد تک محفوظ رہتا ہے اور بڑھاپا اپنے ساتھ جو گولیاں لگا لیتا ہے اس سے انسان محفوظ رہتا ہے لیکن یہ دوائی چونکہ مہنگی ہے اسلئے خوشحال لوگ ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت ۳۰ کیپسول -/۲۵ روپے

۱۰۔ ایکٹف کیپسول:- جرمن سے نہایت مشہور وٹامن کیپسول جو کہ بچے مرد اور عورتیں استعمال کر سکتے ہیں سستے ہونے کے علاوہ اگر روزانہ دو کیپسول استعمال کئے جاویں تو انسان کو چاق و چوبند رکھتے ہیں۔

۱۱۔ سینز بکیس الیف:- عورتوں میں نسوانی اور جنسی کمزوریوں نیز رحم وغیرہ کی کمزوری کے لئے بیحد مفید دوائی ہے۔

ان تمام ادویات کے متعلق نہایت مفید لٹریچر بھی ہمارے اسٹال سے مل سکے گا اور زبانی معلومات حاصل کرنے کے لئے اور قابل اسسٹنٹ ہر وقت سٹال پر تعینات ہوگا۔ عورتوں کے لئے الگ پردہ کا انتظام ہوگا۔ اور عورتیں ہی اسٹال پر تعینات ہوں گی۔

اور اس کے علاوہ ڈاکٹر حضرات اور کیمسٹ حضرات کے لئے کئی نہایت مفید ادویات اور Instruments رکھے جاویں گے۔ امید ہے کہ دونوں طبقات کے لوگ تشریف لاکر شکریہ کا موقع دیں۔

شفا میڈیکو لاہور

جلسہ سالانہ کے موقع پر!

شیزان — آم کا جوس

جسم کی عام طاقت کے لئے — شیزان — ۵۰ پیسے فی بوتل

پھلوں کے خالص جوس

شیزان — مالٹا کا جوس

خون کی کمی کو پورا کرنے کے لئے — شیزان — ۵۰ پیسے فی بوتل

جلسہ سالانہ کے موقع پر!

شیزان — آلو بخارا کا جوس

جگر کی مکمل اصلاح کے لئے — شیزان — ۶۲ پیسے فی بوتل

پھلوں کے خالص جوس!

شیزان — انگور کا جوس

عام طاقت کے لئے — شیزان — ایک روپیہ فی بوتل

جلسہ سالانہ کے موقع پر!

شیزان — انار کا جوس

ہر بیماری کے لئے — شیزان — ایک روپیہ فی بوتل

پھلوں کے خالص جوس!

شیزان — سیب کا جوس

دل کی طاقت کے لئے — شیزان — ایک روپیہ فی بوتل

مبارک برادرز گنج مغل پورہ

ایجنٹس برائے اضلاع لاہور۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ!

مسیح پاک کے معزز مہمان

جلسہ سالانہ ربوہ کی مبارک تقریب ۲۶-۲۷-۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء میں

شمولیت اور واپسی کے لئے

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

۱۲۱ بادامی باغ لاہور

کی بسوں میں سفر کرکے اپنی قومی کمپنی کی حوصلہ افزائی کریں،

فل بکنگ

برائے گوجرانوالہ، لاہور، لائل پور، میانوالی، سرگودہا سے ربوہ کے لئے ہمارے نزدیک ترین دفتر سے رابطہ قائم فرمائیں،

چوہدری محمد نواز منیجنگ ڈائریکٹر

ٹیلیفون سرگودہا ۲۳۶۳ — چوہدری بشیر احمد، منیجر — ٹیلیفون لاہور ۴۸۵۶

رضوان پرفیومرز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطر • سینٹ • خوشبودار تیل

آپ کی پسند (اور) ذوق کے مطابق

پیش کرتے ہیں

ربوہ کے تمام جنرل اسٹورز سے دستیاب ہیں

ادارۃ المصنفین کا قیمتی لٹریچر!

تاریخ احمدیت جلد ہفتم

ادارۃ المصنفین کی طرف سے اب تک تاریخ احمدیت کے چھ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ساتواں حصہ شائع کیا جا رہا ہے حجم ساڑھے چھ صد صفحات ہے مجلد ہے قیمت صرف دس روپے ہوگی بقیہ حصص بھی مل سکتے ہیں۔ تاریخ احمدیت کا ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہے اس لئے ہر احمدی دوست کو اسے خریدنا چاہیئے۔

ترجمہ و شرح بخاری شریف

احباب جماعت کا تقاضا تھا کہ بخاری شریف کا ترجمہ اور شرح جلد شائع کی جائے۔ چنانچہ ادارۃ المصنفین کی طرف سے اب تک سات حصے شائع ہو چکے ہیں اب آٹھواں حصہ مکمل ہو کر تیار ہو گیا ہے۔ احباب کو اسے بھی حاصل کرنا چاہیئے۔ اور بقیہ حصص کو بھی تاکہ یہ اہم کام احباب کے تعاون سے جلد مکمل ہو۔ قیمت چار روپے ہے۔

ھدایۃ المقتصد

فقہ کی مشہور کتاب ہدایۃ المجتہد کے ایک حصہ کا ترجمہ ہے۔ جو مخصوص عائلی مسائل پر مشتمل ہے ہر خاندان میں موجود ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح وکلاء صاحبان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ قیمت پانچ روپے ہے۔

تبویب احمد بن حنبل

مسند احمد بن حنبل کی تبویب کی پہلی جلد جو عربی ٹائپ میں چھپی ہوئی ہے اور نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ قیمت صرف چھ روپے ہے۔

مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپیشل گاڑیوں کے متعلق ضروری اطلاع!

ربوہ پہنچنے کا انتظام احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر مندرجہ ذیل مقامات سے ربوہ کیلئے گاڑیاں چلیں گی۔

نارووال۔ ۲۔ سیالکوٹ ۳۔ گجرات منڈی آباد ۴۔ جھنگ۔ ۵۔ راولپنڈی۔

اسیطرح جلسہ سالانہ کے اختتام پر بھی ان مقامات کو ربوہ سے گاڑیاں جائیں گی۔ احباب جماعت کو ان گاڑیوں سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

۲۵/۱۲/۶۷ نارووال سے صبح دس بجے سپیشل گاڑی چلے گی اور پانچ بجکر چالیس منٹ پر (شام) ربوہ پہنچے گی۔

۲۵/۱۲/۶۷ سیالکوٹ سے صبح ۹ بجے سپیشل گاڑی چلے گی اور چار بجکر دس منٹ پر (شام) کو ربوہ پہنچے گی۔

۲۵/۱۲/۶۷ گجرات سے صبح آٹھ بجے سپیشل گاڑی چلے گی۔ اور وزیر آباد آٹھ بجکر پچاس منٹ پر پہنچے گی جہاں سے ۹ بجکر دس منٹ پر روانہ ہوگی اور ربوہ ایک بجکر پانچ منٹ پر پہنچے گی۔

۲۵/۱۲/۶۷ جھنگ سے نو بجے صبح سپیشل گاڑی چلے گی مفصل پروگرام اگلے پرچہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

۲۴/۱۲/۶۷ راولپنڈی سے بھی شام سپیشل گاڑی چلے گی مفصل پروگرام اگلے پرچہ میں ملاحظہ فرمائیں

۲۴ و ۲۵/۱۲/۶۷ لاہور سے آنے والے احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے اس سال سپیشل گاڑی وہاں سے نہیں چلے گی اس کے متبادل یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ۲۴ اور ۲۵/۱۲/۶۷ کو چار بجے شام جو ایکسپریس گاڑی لاہور سے سرگودہا آتی ہے اس کے ساتھ مزید تین بوگیاں لگا دی جائیں۔ اس طرح وہ سپیشل ٹرین بن جائیگی اس لئے جو دوست اس ٹرین پر آنا چاہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اڑھائی یا تین بجے اسٹیشن پر پہنچ کر اور ٹکٹ خرید کر اپنی جگہ لے لیں۔ اس کے علاوہ مکرم امیر صاحب لاہور بسوں کا انتظام بھی فرمائیں گے۔

واپسی کا انتظام

۲۹/۱۲/۶۷ کو ربوہ سے سیالکوٹ کے لئے صبح سات بجکر ۳۵ منٹ پر گاڑی روانہ ہوگی اور تین بجکر پچاس منٹ پر سیالکوٹ پہنچے گی۔

۲۸/۱۲/۶۷ گجرات اور وزیر آباد کے لئے ۲۸/۱۲/۶۷ جلسہ کے ختم ہونے کے بعد شام سات بجکر بیس منٹ پر گاڑی روانہ ہوگی اور گجرات ایک بجے پہنچے گی۔

۲۹/۱۲/۶۷ نارووال کے لئے ربوہ سے صبح ساڑھے سات بجے سیالکوٹ کی گاڑی کے ساتھ ہی روانہ ہوگی۔

۲۹/۱۲/۶۷ راولپنڈی ٹرین کی واپسی کا اعلان بعد میں ہوگا۔

۲۹/۱۲/۶۷ جھنگ کے لئے سپیشل ٹرین صبح نو بجے روانہ ہوگی۔

۲۹/۱۲/۶۷ لاہور کے لئے واپسی پر ۲۹/۱۲/۶۷ اور ۳۰/۱۲/۶۷ کو صبح چھ بجکر بیس منٹ پر جو ایکسپریس ٹرین روانہ ہوگی جس کے ساتھ سپیشل بوگیاں ہوں گی۔

گاڑیوں کے ساتھ مزید بوگیوں کا انتظام

علاوہ ازیں ۲۴/۱۲/۶۷ کو پشاور سے ربوہ کے لئے چناب کے ساتھ دو بوگیاں لگیں گی اسیطرح ۲۴/۱۲/۶۷ کو کراچی سے چناب ایکسپریس کے ساتھ تھرڈ کلاس لگے گی۔ نیز ۲۴/۱۲/۶۷ کوئٹہ کے ساتھ دو کوچ حیدر آباد سے ربوہ تک لگیں گی۔ اسیطرح ۲۵/۱۲/۶۷ کو ملتان سے ربوہ کے لئے ایک کوچ لگے گی۔ ۲۴/۱۲/۶۷ کو رحیم یار خاں سے ۵۵ UP کے ساتھ ایک کوچ ربوہ کے لئے لگے گی۔ واپسی پر بھی یہ انتظام ہوگا۔

ابوالمنیر نور الحق
ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ

ربوہ کے احباب سے ضروری گزارش

الحمد للہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر بہت سے دوستوں نے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکان اور کمرے پیش کئے ہیں لیکن مہمانان کرام کی طرف سے مطالبہ زیادہ ہیں اور ان مطالبوں کو پورا کرنے کے لئے ابھی مزید مکانوں کی ضرورت ہے۔ لہذا مخلص دوستوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اور زیادہ تعداد میں مکانات پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سب دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی سہولت کے لئے اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں مقرر ہوں گی۔ ہر دکان پر نرخ نامہ آویزاں ہوگا۔ احباب اس کے مطابق ادائیگی فرمائیں۔

نیز اڈہ لاری اور ریلوے سٹیشن سے مختلف محلہ جات میں جانے کے لئے تانگہ کا کرایہ مقرر کر دیا گیا ہے احباب تانگہ بان سے اجرت نامہ دیکھ کر کرایہ ادا فرمائیں۔

نیز متعلقہ ہر قسم کی شکایات دفتر منتظم بازار میں پہنچائیں۔

(منتظم بازار جلسہ سالانہ)

ونسپتی گھی کی قیمتیں!

حکومت کے ساتھ موجودہ حالات میں تعاون کے سلسلے میں ہم اس امر پر رضامند ہیں کہ ونسپتی گھی کی فروخت کے لیے ہمارے متعلقہ ذرائع اس طریق سے فروخت کریں کہ کھلا ونسپتی گھی ۵/۵۰ روپے فی سیر سے زائد قیمت پر فروخت نہ ہو سکے یہ سارے پاکستان میں انتہائی قیمت ہے اور صارفین کو اس قیمت سے زائد ادا نہیں کرنا چاہیئے۔ خوردہ فروشوں سے صارفین کے لئے گھی کے پیک کئے ہوئے ٹین کی مندرجہ ذیل قیمت ہے:۔

۳۵ پونڈ پیک شدہ	۸۵/۷۵ روپے
۱۰ پونڈ پیک شدہ	۲۶/۰۰ روپے
۵ پونڈ پیک شدہ	۱۳/۲۵ روپے
۲ پونڈ پیک شدہ	۵/۴۰ روپے

میاں مقصود احمد چیئرمین
پاکستان ونسپتی مینو فیکچررز ایسوسی ایشن

۱۷۵ - (۲۷) ۱۸۱۳